خلاصہ خطبہ جمعہ 9 نومبر 2023 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ۔ تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ (ال عمران ۹۳)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمادیا کہ نیکی کے اعلیٰ معیار اس وقت ہی حاصل ہوتے ہیں جب تم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ خرچ کرو جس سے تم محبت کرتے ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تم حقیقی نیکی کو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز پا نہیں سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔

فرمایا: مال کے ساتھ محبت نہیں چاہیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۔۔ بے کار اور نکمی چیزوں کے خرچ سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے۔

کیا صحابہ کرام مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے جو اُن کو حاصل ہوا۔ دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لیے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تب کہیں جا کر ایک معمولی خطاب جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہو سکتی، ملتا ہے۔ پھر خیال کرو کہ رضی اللہُ عَنۡہُم کا خطاب جو دل کو تسلی اور قلب کو اطمینان اور مولیٰ کریم کی رضامندی کا نشان ہے، کیا یونہی آسانی سے مل گیا؟ فرمایا" بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جا سکتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لیے تکلیف کی پروانہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے"۔

یہ وہ مال خرچ کرنے کا ادراک ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ہر احمدی پر احسان ہے جس نے اس بات کو سمجھا اور اس نے اپنا مال دین کے راستہ میں خرچ کرنے کے لئے پیش کیا اور جماعت میں ہزاروں مثالیں ایسی ہیں جو اپنی ضروریات کو پس پشت

ڈال کر دینی ضروریات کے لئے اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔
نومبر کے پہلے خطبہ میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے۔ اس حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ نے بعض واقعات پیش فرمائے۔

ایک لمبی فہرست ہے ان خواتین کی جنہوں نے اپنے زیور پیش کئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جب تحریک جدید کا اعلان فرمایا تھا اور اس وقت جو مطالبات رکھے تھے ان میں سے ایک عورتوں کی قربانی کے تعلق میں یہ بھی تھا کہ زیور نہ بنائیں یا کم بنائیں اور قربانی کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ زیور کی قربانی دینا جو بنا بنایا ہو اس سے بڑی قربانی ہے کہ زیور نہ بنایا جائے۔ جو سامنے چیز ہے اس کو دینا بہت مشکل کام ہے۔ پس احمدی عورتوں نے اس وقت بھی قربانی دی اور آج بھی قربانی دے رہی ہیں۔ ان مغربی ممالک میں بھی ایسی خواتین ہیں جو اپنے زیور دیتی ہیں۔ بلکہ تمام زیور چندے میں دے دیتی ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ابدی اور دائمی خوشی حاصل کرنا چاہتی ہیں جو قربانی کے بغیر نہیں ملتی۔
کچھ واقعات بیان کرنے کے بعد حضور انور نے تحریک جدید کی ابتداء کا تاریخی پس منظر بھی بتایا کہ اس وقت احرار نے یہ نعرہ لگایا تھا کہ ہم احمدیت کو مٹادیں گے اور قادیان کا نام و نشان مٹادیں گے۔ ان حالات میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جماعت کو ایک پروگرام دے کر تحریک کی جس میں مالی قربانی کی طرف بھی توجہ دلائی۔ یہ ۱۹۳۴ کی بات ہے۔ نومبر میں آپ نے اس پر کچھ خطبات دیئے کہ کیوں میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں۔
حضور انور نے تحریک جدید کے دفتر ششم کے آغاز کا بھی اعلان فرمایا اور بتایا کہ ہر ۱۹ سال بعد ایک نئے دفتر کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اب نئے شامل ہونے والے اس دفتر میں شامل ہوں گے۔
اس سال جماعت کو 17.20 ملین پاؤنڈز کی قربانی کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ۔ جرمنی جماعت سر فہرست ہے۔ پھر برطانیہ، پھر کینیڈا ہے جو اب تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں، امریکہ چوتھے نمبر پر چلا گیا ہے۔ پانچویں نمبر پر میڈل ایسٹ کی جماعت ہے۔

خطبہ کے آکر میں فرمایا فلسطینیوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں ہمیشہ انہیں نہ بھولیں۔ عورتیں اور بچے جس ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں اللہ تعالی جلد ان کی رہائی کے سامان فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ
لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89